شادی بیاہ کے احکام و مسائل (6)

﴿دعوتِ ولیمہ کی شرعی حیثیت﴾

دعوت ولیمہ

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

ولیمہ کا وقت: 3
بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا ولیمہ: 3
حضرت عبد الرحمٰن بن عوف کا ولیمہ: 5
اَچھا ولیمہ: 6
بُرا ولیمہ: 6
ولیمہ کی دعوت قبول کرنا: 6
ولیمہ میں بغیر دعوت کے شرکت کرنا: 7
اضافی شخص کو ساتھ لیجانے کی اجازت: 8
میزبان کو دعادیں: 9
فاسق لوگوں کی دعوت پر نہ جائیں: 9
ولیمہ کے موقع پر چند بری عادتیں: 10
ولیمہ کے موقع پر دوسروں کا خیال کریں: 11
نیوتہ ایک بدترین قرض: 12
تعاون کا جائز اور مہذب طریقہ: 12
نیوتہ کا شرعی حکم: 12

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لیے ہر موقع پر خواہ وہ خوشی کا ہو یا غمی کا اس میں اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ضروری قرار دی ہے۔ اطاعت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس بات پر ایمان لا کر اسی طرح اس پر عمل کیا جائے جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے واسطے سے پوری امت کو حکم دیا ہے، انہی خوشیوں کے موقعوں میں سے ایک موقع شادی بیاہ کا بھی ہے، جس میں رخصتی کے بعد ولیمہ ہوتا ہے۔

ولیمہ کا وقت:

میاں اور بیوی کے درمیان خلوت صحیحہ، باہمی ملاقات ہو جانے کے بعد ولیمہ کرنا چاہیے، آج کل بعض علاقوں میں یہ رواج چل نکلا ہے کہ ولیمہ پہلے کرتے ہیں اور رخصتی بعد میں کرتے ہیں۔ یہ کام قابل اصلاح ہے۔

بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا ولیمہ:

1...ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کرکے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ولیمہ کیا اس سے بہتر ولیمہ کسی اور بیوی سے شادی کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بکری ذبح کرائی اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت ام سُلیم رضی اللہ عنہا نے بھی اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حریرہ (عرب کی مشہور سوغات) بنا کر ایک برتن میں بھیجا لوگوں نے

سیر ہو کر کھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جاؤ فلاں فلاں کو اور ان کے علاوہ جو تم کو ملے، ولیمہ کے لیے بلا کر لاؤ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمے میں آنے کی دعوت دی، کچھ دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر لوگوں سے بھر گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں سے فرمایا کہ دس دس کا حلقہ بنالو اور ہر شخص اپنی طرف سے کھائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ نے اپنا دستِ مبارک اس کھانے میں رکھا اور برکت کی دعا فرمائی۔ اس کے بعد اس میں اتنی برکت ہوئی کہ سب لوگوں نے خوب سیر ہو کر کھالیا کھانا تب بھی ختم نہ ہوا۔ جب سب لوگ کھا چکے تو مجھے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے انس! اس کھانے کو اٹھالو! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں نے اسے اٹھایا تو میرے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو گیا کہ جب یہ کھانا میں نے لوگوں کے سامنے کھانے کے لیے رکھا تھا اُس وقت زیادہ تھا یا اب زیادہ ہے؟ اس میں اتنی برکت ہوئی کہ سینکڑوں آدمیوں کے کھالینے پر بھی بچ گیا بلکہ پہلے سے بھی زیادہ معلوم ہوتا تھا۔

2...ام المومنین سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان (سد الروحاء) میں تین دن قیام فرمایا اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کے بعد شب عروسی گزاری اور میں نے صحابہ کرام کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت ولیمہ میں بلایا، ولیمہ میں نہ گوشت تھا اور نہ ہی

روٹی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا اور جب دستر خوان بچھایا گیا تو اس پر کھجوریں، پنیر اور گھی رکھا گیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ ان کو آپس میں ملا کر ایک پکوان تیار کیا گیا جسے حیس کہا جاتا تھا۔

3...ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا:

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ مطہرہ کا ولیمہ دو سیر جو کے ساتھ کیا۔

فائدہ: امام سیوطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان سے مراد ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف کا ولیمہ:

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ...حَتّٰى جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:3781

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ... اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور ان کے کپڑوں پر (معمولی سا) زرد رنگ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ حق مہر میں کیا دیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ دعوت

ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

اَچھا ولیمہ:

اچھا ولیمہ وہ ہے جس میں اپنی استطاعت کے مطابق اعزہ واقارب، دوست احباب، دیندار لوگوں اور فقراء کو بلایا جائے۔ اعزہ واقارب کا مستقل حق ہے، دوست احباب کا مستقل حق ہے، متقی اور نیک لوگوں کا مستقل حق ہے اور فقراء کا مستقل حق ہے۔

بُرا ولیمہ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:5177

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے برا اس ولیمے کا کھانا ہے جس میں مالدار لوگوں کو بلایا جائے اور غریب لوگوں کو نظر انداز کر دیا جائے اور جس نے دعوت (بلانا / جانا) کو چھوڑ دیا تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

ولیمہ کی دعوت قبول کرنا:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:5173

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں ولیمے میں شرکت کی دعوت دی جائے تو اس میں شریک ہوا کرو۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ. قَالَ هِشَامٌ وَالصَّلَاةُ الدُّعَاءُ.

سنن ابی داود، رقم الحدیث:2462

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ قبول کرے، اگر روزہ دار نہ ہو تو دعوت کھالے اور اگر روزہ دار ہو تو دعوت دینے والے کو دعا دے۔

فائدہ: حضرت ہشام رحمہ اللہ فَلْيُصَلِّ کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہاں صلوٰۃ کا لغوی معنی دعا دینا مراد ہے۔

ولیمہ میں بغیر دعوت کے شرکت کرنا:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُوْلَهُ وَمَنْ دَخَلَ عَلٰى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيْرًا ۔

کتاب الآداب للبیہقی، رقم الحدیث:467

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو دعوت دی جائے اور وہ (بلا عذر) اسے قبول نہ کرے تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اور بغیر

بلائے کسی کی دعوت پر جانے والا شخص چور بن کر داخل ہوتا ہے اور لٹیرا بن کر نکلتا ہے۔

اضافی شخص کو ساتھ لیجانے کی اجازت:

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلاَمٌ لَحَّامٌ فَرَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَقَالَ لِغُلاَمِهِ: وَيْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ نَفَرٍ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ: فَصَنَعَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هٰذَا اتَّبَعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ رَجَعَ، قَالَ: لاَ، بَلْ آذَنُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ.

صحیح مسلم، رقم الحدیث:5357

ترجمہ: حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری شخص... جن کی کنیت ابوشعیب تھی... ان کا ایک غلام تھا جو گوشت فروش تھا، ایک دن انہوں (ابو شعیب رضی اللہ عنہ) نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر بھوک کے آثار دیکھے تو اپنے غلام سے فرمایا اللہ تیرا بھلا کرے کہ ہمارے لیے اتنا کھانا تیار کرو جو پانچ بندوں کے لیے کافی ہو کیونکہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کرنا چاہتا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ بندوں میں سے ایک ہوں گے۔ (یعنی ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور چار آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہوں گے)، غلام نے حسب ہدایت کھانا تیار کیا

چنانچہ حضرت ابو شعیب رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو چار صحابہ کے ہمراہ دعوت پر چلنے کو کہا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لے گئے تو ایک اضافی شخص بھی آپ کے ہمراہ چل پڑے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر پہنچ کر فرمایا: ابو شعیب! ہمارے ساتھ (ہم پانچ کے علاوہ) مزید ایک شخص بھی آگیا ہے اگر آپ چاہیں تو انہیں بھی دعوت میں ساتھ شریک کر لیا جائے ورنہ انہیں ادھر دروازے پر ہی رہنے دیتے ہیں، ابو شعیب رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ان کو بھی اجازت دیتا ہوں۔

میزبان کو دعادیں:

اللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي

مسند احمد بن حنبل

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا آپ اس کو کھلایئے اور جس نے مجھے پلایا آپ اس کو پلایئے۔

فاسق لوگوں کی دعوت پر نہ جائیں:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِيْنَ.

المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث: 376

ترجمہ: حضرت عمران بن حُصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فاسق (کھلے طور پر احکام شریعت کی خلاف ورزی کرنے والے) لوگوں دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔

ولیمہ کے موقع پر چند بری عادتیں:

1: کھڑے ہو کر کھانا

2: بلا عذر بائیں ہاتھ سے کھانا

3: دوسروں کے سامنے سے کھانا

مذکورہ بری عادتوں کے بارے درج ذیل حدیث مبارک ملاحظہ فرمائیں

عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ رَحِمَهُ اللهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ كَانَتْ يَدِی تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِی رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:5376

ترجمہ: حضرت وہب بن کیسان رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے عمر بن ابی سلمہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیر تربیت تھا(ایک دن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا)اور میرا ہاتھ سالن والے برتن میں گھوم رہا تھا(جیسا کہ عام طور پر بچوں کی عادت ہوتی ہے اپنے سامنے سے بھی کھاتے ہیں اور دوسروں کے سامنے سے بھی چیزیں اٹھا لیتے ہیں)تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! بسم اللہ پڑھو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

3: (مردوں کا)خالص ریشم کا لباس پہننا

4: شراب نوشی

5: سائیڈ میوزک اور موسیقی

مذکورہ بری عادتوں کے بارے درج ذیل حدیث مبارک ملاحظہ فرمائیں

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَوْ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَاللهِ مَا كَذَبَنِي سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَ وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:5590

ترجمہ: حضرت عبد الرحمٰن بن غنم اشعری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عامر رضی اللہ عنہ یا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے اور اللہ کی قسم انہوں نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا۔ کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور گانوں باجوں کو حلال سمجھیں گے (حالانکہ یہ حرام ہیں)۔

ولیمہ کے موقع پر دوسروں کا خیال کریں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُوَسَّعُ الْمَجْلِسُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِذِي سِنٍّ لِسِنِّهِ وَذِي عِلْمٍ لِعِلْمِهِ وَذِي سُلْطَانٍ لِسُلْطَانِهِ۔

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث:10484

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجلس میں تین طرح کے لوگوں کے لیے وسعت پیدا کرو۔ بڑے کے لیے اس کے عمر میں بڑا ہونے کی وجہ سے، عالم کے لیے اس کے علم کی وجہ سے اور سردار کے لیے اس کی سرداری کی وجہ سے۔

فائدہ: دوسروں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے، اس موقع پر چھینا جھپٹی، دھکم پیل کرنا اور تہذیب سے گری ہوئی حرکات کرنا انتہائی غیر مناسب عمل ہے۔

نیوتہ ایک بدترین قرض:

ہمارے ہاں آج کل نکاح کے موقع پر جو خاندان کے رشتے دار ہیں وہ آتے ہیں کھانا کھانے کے بعد نیوتہ (پیسے) دیتے ہیں اسے لکھا جاتا ہے کہ جی فلاں نے اتنے پیسے دیے، فلاں نے اتنے پیسے دیے ہیں اور جب ان کا نکاح ہوتا ہے تو کاپی دیکھ کر واپس کیا جاتا ہے، بسا اوقات اس سے بڑھ کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ اسے تعاون کا نام دیتے ہیں حالانکہ یہ تعاون نہیں بدترین قسم کا قرض ہے جس کی وصولی ضروری ہے۔ تعاون کا معنی تو یہ تھا کہ کسی نے دیا اور نیکی سمجھ کر دیا تعاون کیا اور بھول گئے۔ اب جو شخص صاحب حیثیت ہے ان کے ولیمے کے بعد بھی باہر لوگ کاپی لے کر بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں معلوم ہوا کہ اس کی بنیاد تعاون نہیں۔

تعاون کا جائز اور مہذب طریقہ:

ہاں آپ صاحب حیثیت ہیں اور تعاون کرنا چاہتے ہیں تو جن کی بچی یا بچہ ہے وہ غریب ہیں اور آپ کے رشتے دار ہیں آپ جا کر پوشیدہ طور پر ان کی ضرورت کے مطابق ان کو نقد دے دو یا آپ کپڑے وغیرہ لے کر دے دیں۔

نیوتہ کا شرعی حکم:

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع عثمانی دیوبندی رحمہ اللہ سورۃ الروم کی درج ذیل آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

سورۃ الروم، رقم الآیۃ: 29

اس آیت سے ایک بری رسم کی اصلاح کی گئی جو عام خاندانوں اور اہل قرابت میں چلتی ہے وہ یہ کہ عام طور پر کنبے رشتے کے لوگ جو کچھ دوسرے کو دیتے ہیں، اس پر نظر ہوتی ہے کہ وہ بھی ہمارے وقت پر کچھ ادا کرے گا، خصوصاً نکاح، شادی وغیرہ کی تقریبات میں جو کچھ دیا جاتا ہے، اس کی یہی حیثیت ہوتی ہے، جس کو عُرفِ عام میں ”نیوتہ“ کہتے ہیں۔ اس آیت میں ہدایت کی گئی ہے کہ اہل قرابت کا جو حق پہلی آیت میں ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے، ان کو یہ حق اس طرح دیا جائے کہ نہ ان پر احسان جتائے اور نہ کسی بدلہ پر نظر رکھے اور جس نے بدل کی نیت سے دیا اس کا مال دوسرے عزیز رشتہ دار کے مال میں شامل ہونے کے بعد کچھ زیادتی لے کر آئے گا تو اللہ کے نزدیک اس کا کچھ درجہ اور ثواب نہیں قرآن کریم نے اس زیادتی کو ربا سے تعبیر کر کے اس کی قباحت کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ یہ صورت سود کی سی ہو گئی۔

معارف القرآن ج6/ 750

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔
آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

محمد الیاس گھمن

پیر، 3 جنوری، 2022ء